چالیس نورانی گھربار رضوی علیه السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

چالیس نورانی گھربار رضوی علیه السلام-1

ایمان کی کمال

حدیث -۱

قال الرضا علیه السلام: لا یَسْتَکْمِلُ عَبْدٌ حَقیقَةَ الایمـانِ حَتّی تَکُونَ فیهِ خِصالٌ ثَـلاثٌ: اَلتَـفَـقُّـهُ فی الدّینِ، وَ حُسْنُ التَّقْدیرِ فِی الْمَعیشَةِ وَالصَّبْرُ عَـلَی الرَّزایا. [تحف العقول، ص 446]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کے حقیقی کمال کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اس میں تین خصوصیات نہ ہوں: دین شناسی(دینی امور میں سوچ سَمَجْھ)معیشت اور زندگی کے امور میں اچھی منصوبہ بندی، مصیبتوں اور سختیوں پر صبر کرنا

ایمان کے تین مراحل

حدیث – ۲

وَ عَنِ الرِّضا علیہ السلام: اَلاْیمـانُ هـُوَ مَعْرِفَـةٌ بِالْقـَلْبِ وَ اِقْرارٌ بِاللِّسانِ وَ عَمَلٌ بِالْأرْكانِ. [تحف العقول، ص 422]

امام رضا علیہ السلام نےفرمایا:

ایمان کی تعریف یہ ہے کہ:صدق دل سےجاننا اور معرفت حاصل کرنا، زبان سے اقرار کرنا اور اعضاء وجوارح سے عمل کرنا ۔

مؤمن کے نشانے

حدیث - ۳

وَ قالَ الرِّضا علیہ السلام: اَلْمُؤمِنُ اِذا غَضِبَ لَمْ يُخْرِجْهُ غَضَبُهُ عَنْ حَقٍّ، وَ اِذا رَضِىَ لَمْ يُدْخِلْهُ رِضاهُ فى باطِلٍ، وَ اِذا قَدَرَ لَمْ يَأْخُذْ اَكْثَرَ مِنْ حَقِّهِ. [بحار الانوار، ج 75، ص 355]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جب مومن غصہ میں آتا ہے تو اس کا غصہ اسے حق سے دور نہیں کرتا اور جب وہ راضی ہوتا ہے تو اس کا راضی ہونا اسے باطل کی طرف نہیں لے جاتی اور جب وہ طاقت حاصل کرتا ہے تو حق سے زیادہ نہیں اٹھاتا یعنی اپنے حق سے تجاوز نہیں کرتا۔

عشقِ آل محمّد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ

حدیث -۴

وَ عَن أبِی الحَسَن الرِّضا علیہ السلام: لایُحِبُّنا كافِرٌ وَلا يُبْغِضُنا مُؤْمِنٌ، وَ مَنْ ماتَ وَهُوَ يُحِبُّنا كانَ عَلَى اللّهِ حَقّا اَنْ يَبْعَثَهُ مَعَنا [مسندالامام الرضاعلیہ السلام، ج۱، ص 358]

امام رضاعلیہ السلام نے فرمایا: کوئی کافر ہم سے محبت نہیں کرسکتااورنہ ہی کوئی مؤمن ہمارا دشمن ہوسکتا ہے۔

جوبھی ہم اہل بیت کی محبّت میں مرے گا، یقینا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ہمارے ہی ساتھ محشورفرمائے گا۔

رہبری

حدیث - ۵

وَ قالَ الرِّضا علیہ السلام: اِنَّ الإمامَةَ زِمامُ الدّينِ وَ نِظامُ الْمُسْلِمينَ وَ صَلاحُ الدُّنيـا وَ عِـزُّ الْمـُؤْمِنينَ. [اصول كافى، ج 1، ص 200.]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: امامت اور رہبری دین کی اساس اور مسلمانوں کےبھاگ دوڑ سنبھالنے کا نظم ہے اور یہ دنیا کی اصلاح اور مومنین کی عزّت و سربلندی کا ذمہ دار ہے۔

زائر امام رضا علیہ‌السلام

حدیث - ۶

وَ عَنِ الرِّضا علیہ السلام: اِنَّ زُوّارَ قَبْرى لَأَكْرَمُ الْوُفُودِ عَلَى اللّهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ، وَ ما مِنْ مُؤْمِنٍ يَزُورُنى فَيُصيبُ وَجْهَهُ مِنَ الْماءِ اِلاّ حَرَّمَ اللّهُ تَعالى جَسَدَهُ عَلَى النّارِ [عیون اخبارالرضاعلیہ السلام،ج2،ص 248]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:بےشک ہمارے قبر کی زیارت کرنے والےقیامت کے دن بارگاہ الہی میں وارد ہونگے،

اور کوئی مومن ایسا نہیں جو میری زیارت کرے اور اس کے چہرے پر پانی کا قطرہ نہ گرائے، مگر یہ کہ اس کے جسم اور بدن کو دوزخ کی آگ اس پر حرام قرار نہ دیا ہو۔

ولایت و برائت

حدیث - ۷

وَ عَنِ الرِّضا علیہ السلام: حـُبُّ اَوْلِیاءِ اللّهِ واجِبٌ وَ کَذلِكَ بُغْضُ اَعْدائِهِمْ وَ الْبَرائَةُ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَئِمَّتِهِمْ. [وسائل الشیعه، ج11، ص433]

امام رضا علیہ السلام نے مامون کے نام اپنے خط میں فرمایا: اولیاء الہی سے دوستی واجب ہے اوراسی طرح اللہ کے دشمنوں اور ان محبین(محبت رکھنے والوں)سے بغض و بیزاری اختیار کرنا،اور ان کے سرداروں کے دشمنوں سے دشمنی اور ناپسندیدگی بھی واجب ہے۔

زیارت شیعیان

حدیث -۸

 وَ عَن أبِی الحَسَن الرِّضا علیہ السلام: مَنْ لَمْ یَقْدِرْ عَلی زِیارَتِنا فَلْیَزُرْ صالِحی مَوالینا یُکْتَبْ لَهُ ثَوابُ زِیارَتِنا. [مسند الامام الرضا علیہ السلام، ج 2، ص 254]

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے: جوبھی ہماری زیارت کی قدرت نہ رکھتا ہو وہ ہمارے صالح و شائستہ احباب اور پیروکاروں کی عیادت کرےتو اس کے لئے ہماری زیارت کا ثواب لکھا جائے۔

بہترین بندے

حدیث - ۹

سُئِلَ عَنْ خِیارِ الْعِبادِ، فَقالَ علیہ السلام: اَلَّذینَ اِذا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا، وَاِذا اَساؤُوا اسْتَغْفَرُوا، وَ اِذا اُعْطُوا شَکَرُوا، وَ اِذَا ابْتَلَوْا صَبَرُوا، وَ اِذا غَضِبُوا عَفَوا. [مسند الامام الرضا علیہ السلام، ج 1 ص 284]

حضرت امام رضا علیہ السلام سے بہترین بندوں کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو حضرت مآب نے فرمایا:

یہ وہ لوگ ہیں جوکوئی اچھا کرتے ہیں تو خوش وخرم ہوتے ہیں، جب کوئی گناہ یا لغرزش سرزد ہو جائے تو استغفار کرتے ہیں، جب انہیں کوئی چیز دی جائے تو شکر ادا کرتے ہیں، جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہےتووہ عفو ودرگزر کردیتے ہیں۔

زندگی کی بہار

حدیث - ۱۰

اِنَّ اَبَاالحَسَنِ علیہ السلام سُئِلَ عَنْ اَفْضَلِ عَیْشِ الدُّنْیا، فَقالَ: سِـعَةُ الْمَنْزِلِ وَ کَثْرَةُ الْمُحِـبّینَ.

[بحار الانوار، ج 71، ص,177]

حضرت امام رضا علیہ السلام سے دنیا کی بہترین زندگی کے بارے میں پوچھا گیا

تو حضرت نے فرمایا: کشادہ مکان (گھر) اور زیادہ محبت اور چاہنے والے

شکر خالق و مخلوق

حدیث - ۱۱

وَ قالَ عَلِیُّ بنُ مُوسی علیہ السلام: مَنْ لَمْ یَشْکُرِ الْمُنْعِمَ مِنَ الْمَخْلُوقینَ، لَمْ یَشْکُرِ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ.

[عیون اخبار الرضا علیہ السلام، ج2، ص 27]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص صاحبان ِنعمت اور مخلوق خدا سے تشکّر و سپاس نہ کرے یعنی

لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا تو اس نے پروردگار عالم کا شکر ادا نہیں کیا۔

بیس سال کی دوستی

حدیث - ۱۲

وَ قالَ الرِّضا علیه السلام: مَـوَدَّةُ عِشْـرینَ سَنَـةً قَرابَـةٌ. [بحار الانوار، ج71، ص 175]

ابراہیم بن عباس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ: بیس سال کی قرابت داری اوردوستی ، رشتہ داری جیسی ہوتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اعمال کو پیشکش کرنا

حدیث -۱۳

وَ عَنِ الرِّضا علیه السلام: تُعْرَضُ عَلی رَسُولِ اللّهِ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلامُ اَعْمالُ اُمَّتِهِ کُلَّ صَباحٍ اَبْرارِها وَ فُجّارِها، فَاحْـذَرُوا. [مسندالامام الرضا علیه السلام، ج 1، ص 339]

امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے:تمام اعمال اچھے اور برے دونوں ہر صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کی جاتی ہیں۔لہٰذا ہوشیار رہنا!

مذمت ذخیرہ اندوزی ہے۔

حدیث - ۱۴

وَ عَنِ الرِّضا علیه السلام: لا یَجْتَمِعُ الْمالُ اِلاّ بِخِصالٍ خَمْسٍ: بِبُخْلٍ شَدیدٍ وَ اَمَلٍ طَویلٍ وَ حِرْصٍ غالِبٍ وَقطیعَةِ الرَّحِمِ وَ ایثارِ الدُّنْیا عَلَی الآخِرَةِ. [کشف الغمّه، ج3، ص 84]

امام رضا علیہ السلام کے ارشادات: مال و دولت کبھی بھی جمع نہیں ہوتی، سوائے پانچ خصلتوں کے: انتہائی کنجوس، طولانی امید وخواہش، لالچ و حرص کاغلبہ، قطع صلہ رحمی اور دنیا کو آخرت پر ترجیح دیں۔